نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

آبپاش علاقوں کے کاشتکار گندم کی فی ایکڑ زیادہ پیداوار کیلئے محکمہ زراعت کی منظور شدہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج استعمال کریں۔

ہمارا عزم گندم درآمد نہیں برآمد کرنی ہے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور 03 نومبر 2023: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق آبپاش علاقوں کے کاشتکار گندم کی کاشت ترجیحاً 20 نومبر تک مکمل کرلیں اورزیادہ پیداوار کے لئے محکمہ زراعت کی منظورشدہ اقسام کا تصدیق شدہ بیج استعمال کریں۔آبپاش علاقوں کے کاشتکار گندم کی زیادہ پیداوار کے لئے فخر بھکر 15 نومبر تک جبکہ صادق 21،نواب 21،ملتان 21،ڈیورم 2021،این اے آرسی سپر،غازی 19،سبحانی 21،رہبر 21،اورایم ایچ 21 کی کاشت 30نومبر تک مکمل کرلیں۔اس کےعلاوہ عروج 22،اکبر 19 ،دلکش 20،جوہر 16،بورلاگ 16،زنکول 16،اُجالا 16،اناج 17 اور فیصل آباد 8 کی کاشت 10 دسمبر تک مکمل کر لیں۔گندم کے کاشتکار بھکر سٹار 19 کی کاشت 10 نومبر تا 10 دسمبر مکمل کریں۔اس کے علاوہ جنوبی پنجاب کے تمام اضلاع کیلئے صادق 21 اورنواب 21 زیادہ موزوں اقسام ہیں۔کاشتکار بوائی کے لیے 20 نومبر تک 40 سے 45 کلوگرام جبکہ 21 نومبر تا 10 دسمبر 50 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں اوربیج کے اُگاؤ کی شرح 85 فیصد سے ہرگز کم نہیں ہونی چاہیے۔کاشتکار کھڑی کپاس میں گندم کی کاشت کرنے کیلئے 55 سے 60 کلوگرام فی ایکڑ بیج استعمال کریں۔گندم کی مختلف بیماریوں میں کانگیاری،کرنال بنٹ،گندم کی بلاسٹ اوراکھیڑا وغیرہ زیادہ نقصان دہ ہیں جو کہ پیداوار میں نقصان کاباعث بنتی ہیں ان بیماریوں سے بچاؤ کے لئے بیج کو بوائی سے پہلے تھایوفینیٹ میتھائل بحساب دوتا اڑھائی گرام فی کلوگرام بیج یا امیڈا کلوپرڈ+ٹیبو کونا زول بحساب 4 ملی لٹر فی کلوگرام بیج لگائیں۔بہتر ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کیا جائے اگر یہ میسر نہ ہوتو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شدہ بیج اور سفارش کردہ زہر ڈال کر بوری کا منہ باندھ کر اوردونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تاکہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے۔گندم کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے کھیت کا تیار اور ہموار ہونا بہت ضروری ہے۔وریال کھیتوں میں دو یا تین دفعہ ہل چلائیں اور جہاں کہیں زمین کو ہموار کرنا ضروری ہو کراہ یا لیزر لیولر سے زمین کو ہموار کریں۔راؤنی سے پہلے کھیتوں کو چھوٹے حصوں میں تقسیم کریں تاکہ کم پانی سے زیادہ رقبے پر راؤنی ہوسکے۔جب بوائی کا وقت نزدیک آئے تو سورج نکلنے سے پہلے ہل چلائیں اور سہاگہ دیں۔یہ عمل 2 یا 3 بار دوہرانے سے جڑی بوٹیاں تلف ہوجائیں گی اور زمین کی نیچے کی نمی اوپر آجائے گی جو گندم کے اچھے اگاؤ کی ضامن ہوگی۔ترجمان نے مزید کہا کہ کاشتکار فوڈ سیکیورٹی کو یقینی بنانے کیلئے زیادہ سے زیادہ رقبہ پر گندم کی کاشت کریں۔

☆☆☆☆